تیسرا فقہی اجتماع مجلس تحقیقات شرعیہ ، ندوۃ العلماء لکھنؤ

منعقدہ ۱۵، ۱۶/مئی ۱۹۷۱ء، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

موضوع: حکومت سے سود پر قرض لینے کا مسئلہ

تجاویز

۱۔حکومت سے قرض لینے کے مسئلہ میں اراکین مجلس اور مدعووین کے درمیان باہم بحث ومباحثہ کے بعد ایک سب کمیٹی بنائی گئی تا کہ مذکورہ گفتگو کی روشنی میں بیان تیار کرے، اس سب کمیٹی میں درج ذیل افراد شامل تھے:

۱۔مولانا مفتی نظام الدین صاحبؒ

۲۔مولانا مفتی محمد ظفیر الدین صاحبؒ

۳۔مولانا منت اللہ رحمانی صاحبؒ

۴۔مولانا برہان الدین سنبھلی صاحبؒ

کمیٹی نے اس مسئلہ پر غور کیا، مولانا مفتی نظام الدین صاحبؒ نے سوالنامہ کا تفصیلی جواب مرتب فرمایا، اسی طرح مولانا منت اللہ رحمانی صاحبؒ نے ایک تحریری بیان مرتب فرمایا، دوسرے دن کے اجلاس میں یہ دونوں تحریریں مجلس کے سامنے آئیں، اور پھر بحث وگفتگو ہوئی، مگر غور وفکر کے بعد شرکاء کو محسوس ہوا کہ اس مسئلہ پر مزید غور وفکر کی ضرورت ہے، کارروائی کے الفاظ اس طرح ہیں:

مجلس نے محسوس کیا کہ ابھی اس مسئلہ کے بعض گوشوں کے سلسلہ میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے، اس لئے مندرجہ ذیل حضرات کی پھر ایک سب کمیٹی بنادی گئی اور اس کے سپرد یہ کام کر دیا گیا کہ وہ اس مسئلہ میں مزید تحقیق اور غور وفکر کرے، اس کے ارکان باہم روابط رکھیں، اور جب ضرورت محسوس کریں تو مجلس کے صدر دفتر میں جمع ہوجایا کریں، اور جب اپنی تحقیق کے بارے میں مطمئن ہو جائیں تو اس کو قریبی مدت میں مرتب کر کے صدر مجلس کو پیش کردیں، پھر وہ اگر چاہیں تو مجلس کا اجلاس طلب فرمالیں یا اس کی نقول بھیج کر تحریری آراء طلب فرمالیں۔

چنانچہ باہمی مشورہ اور اتفاق سے درج ذیل افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی:

۱۔مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ

۲۔مولانا مفتی نظام الدینؒ (دیوبند)

۳۔مولانا محمد منظور نعمانیؒ

۴۔مولانا قاضی زین العابدین سجاد میرٹھیؒ

۵۔مولانا محمد برہان الدین سنبھلیؒ

۶۔مولانا مفتی محمد ظہور ندویؒ

(کارروائی رجسٹر قلمی)